سوال

لازم آ(82 ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

و شخص کسی مسلمان کو کافر کہے اس کے بارے میں دین اسلام کا کیا فیصلہ ہے؟ مصر میں ایک جماعت پیدا ہوئی ہے جو شرک باللہ کے علاوہ بھی کسی گناہ کے ارتکاب کرنے پر مسلمان کو کافر قرار دے دیتی ہے۔ تو کیا، اللہ کی نافرمانی کے اعمال کا صدور اور کبیرہ گناہوں کا ارتکاب ایک انسان کو کافر بنا دیتا ہے حا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ب دوسرے سے مختلف ہیں۔ ان میں سے کچھ تو شرک ہیں، کچھ نہیں۔ اہل سنت والجماعت کا مسلک یہ ہے کہ وہ شرک کے سوا کسی گناہ کے مرتکب کو کافر نہیں کہتے۔ مثلاً قتل 'شراب 'زنا، چوری 'یتیم کا مال کھانا، پاک دامن خواتین کو بدکاری کی تہمت لگانا، سود کھانا اور دوسرے کبیرہ گناہ۔ لیکن مسلمان حاکم

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

ن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۳۳،)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم-صفحہ 95

محدث فتویٰ